بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان المبارک کے فضائل واحکام

ترتیب

عبدالخالق محمد صادق

روزہ کی فرضیت

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرة :۱۸۳) ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر بھی روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے اگلی امّتوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقوی حاصل کرسکو۔

ماہِ رمضان المبارک کے روزے اسلام کے ارکان خمسہ میں سے ایک اہم رکن ہیں جو شعبان ۲ ھ میں فرض کئے گئے اور نبی اکرم ﷺ نے اپنی حیاتِ طیّبہ میں ۹ بار رمضان المبارک کے روزے رکھے۔

فضائلِ روزہ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! ,,مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَإِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ " (متفق علیه)

جس نے حالت ایمان میں اللہ سے حصول ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔

روزہ خوروں کا انجام

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:''میں سویا ہوا تھا کہ خواب میں میرے پاس دو فرشتے آئے جنہوں نے میرے بازوؤں کو پکڑ کر مجھے اٹھایا اور ایک دشوار چڑھائی والے پہاڑ تک لے جا کر مجھے اس پر چڑھنے کے لئے کہا' میں نے کہا: ''میں اس پر چڑھ نہیں سکتا۔'' تو انہوں نے کہا:''آپ کوشش کریں ہم آپ کا تعاون کریں گے۔'' میں نے اس پر چڑھنا شروع کیا حتی کہ پہاڑ کی چوٹی تک پہنچ گیا تو میں نے وہاں چیخنے اور چلاّنے کی آوازیں سنیں' میں نے دریافت کیا کہ یہ چیخ وپکار کیسی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ:''یہ جہنمیوں کی آہ وپکار کا شور ہے۔'' پھر مجھے اس سے آگے لے جایا گیا جہاں میں نے کچھ لوگوں کو اُلٹا لٹکتے ہوئے دیکھا جن کی باچھیں چیر دی گئی تھیں اور ان سے خون بہہ رہا تھا میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو جواب ملا کہ'' یہ وہ لوگ ہیں جو روزوں کے ایام میں کھایا پیا کرتے تھے۔ (صحیح الترغیب والترھیب)

استقبالی روزہ

رمضان المبارک کے استقبال کے لئے ایک یا دو دن پہلے روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (ترمذی وابن ماجہ) ہاں اگر کوئی پہلے سے روزہ رکھ رہا ہو اور اس کے معمول میں یہ دن آجائیں تو روزہ رکھا جاسکتا ہے۔

وجوب روزہ کی شرائط

وجوب روزہ کی چار شرائط ہیں۔(1) اسلام = لھذا غیر مسلم پر روزہ نہ فرض ہے اور نہ اس کو اس کا ثواب ملے گا۔(2) بلوغت = نابالغ پر روزہ فرض

نہیں' ہاں اگر وہ اپنی مرضی سے رکھنا چاہے تو بہتر ہے اور اسے اس کا ثواب ملے گا ۔(3) عقل = مجنون یا ماؤف العقل پر روزہ فرض نہیں حتی کہ وہ تندرست ہوجائے ۔(4) طاقت اور صحت = روزہ رکھنے والا روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو' لھذا مریض جو روزہ نہ رکھ سکتا ہو یا مسافر جس کو بامشقت سفر درپیش ہو اگر روزہ نہ رکھ سکیں تو وہ افطار کر سکتے ہیں جس کی بعد میں قضا دینی ہوگی اور اسی طرح عورتیں ایام مخصوصہ میں روزہ نہیں رکھیں گی بعد میں قضاء دیں گی نیز حمل اور رضاعت کے دوران روزہ رکھنے میں مشقّت محسوس کریں تو انہیں افطار کی اجازت ہے اور بعد میں موقعہ ملنے پر قضاء دیں گی اور اگر ممکن نہ ہو تو فدیہ دینا بھی درست ہوگا .

روزہ کی نیت

نیت کا تعلق دل سے ہے پس دل میں روزہ کی نیت کی جائے' اور نیت کے مروّجہ الفاظ ''وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ''کسی حدیث سے ثابت نہیں' نیز فرض روزے کی نیت طلوع فجر سے پہلے کرنا ضروری ہے' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! جس نے طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت نہیں کی اس کا روزہ نہیں ہے ۔(ابوداؤد' ترمذی' ابن ماجہ) لیکن نفلی روزے کی نیت طلوع فجر کے بعد ظہر سے پہلے بھی کی جاسکتی ہے ۔

سحری کھانا

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا! ''سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے (متفق علیہ) اور سحری تاخیر سے کھانا افضل ہے' نیز اگر کھانے کے دوران اذان فجر شروع ہوجائے تو جو کچھ کھا رہے ہوں اسے پورا کر لینا چاہیئے' اگر رات کو روزے کی نیت کر کے سوئے اور صبح سحری کے لئے بیدار نہ ہو سکے تو ایسی صورت میں بغیر کچھ کھائے پیئے روزہ مکمل کر لے تو روزہ صحیح ہوگا' نیز اگر غُسلِ واجب کی حاجت ہو اور سحری کا وقت کم ہو تو ایسی صورت میں وضو کر کے پہلے سحری کھالی جائے اور بعد میں غسل کر کے نماز ادا کریں ۔ بخاری

افطاری

آفتاب غروب ہوتے ہی روزہ افطار کر لینا چاہیئے' اور افطاری بہتر ہے کہ کھجور کے ساتھ کی جائے اور اگر کھجوریں میسّر نہیں تو پانی سے یا کسی بھی چیز سے افطاری کی جاسکتی ہے ۔(ابوداؤد ۔ترمذی)

افطاری کے وقت کی دعا

(۱)اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (ابوداؤ)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے تیری رضا کے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رزق کے ساتھ افطار کر رہا ہوں ۔(۲)ذَهَبَالظَّمَأُوَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الأَجْرُإِنْشَاءَ اللّٰهُ (ابوداؤد' حاکم)

ترجمہ: پیاس بجھ گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہوگیا.

دوسروں کو افطار کروانے کا اجر وثواب

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جس نے کسی روزہ دار کو افطار کروایا اسے بھی روزے دار کے برابر ثواب ملے گا ۔ (ترمذی)

www.ircpk.com www.ahlulhadeeth.net